9943 ـ قسم كے كفاره كى مقدار اور نقدى كى صورت ميں ادا كرنے كا حكم

سوال

الله سبحانه وتعالى كا فرمان ہے:

الله تعالى تمہارى قسموں ميں لغو قسم پر تمہارا مؤاخذه نہيں كرتا، ليكن اس پر مؤاخذه فرماتا ہے كہ تم جن قسموں كو مضبوط كردو، اس كا كفاره دس محتاجوں كو كھانا دينا ہے اوسط درجے كا جو اپنے گھروالوں كو كھلاتے ہو يا ان كو كپڑا دينا، يا ايك غلام يا لونڈى آزاد كرنا، ہے، اور جو كوئى نہ پائے تو وه تين دن كے روزے ركھے، يہ تمہارى قسموں كا كفاره ہے جب كہ تم قسم كھا لو، اور اپنى قسموں كا خيال ركھو! اسى طرح الله تعالى تمہارے واسطے اپنے احكام بيان فرماتا ہے تا كہ تم شكر كرو المآئدة (89).

مندرجہ بالا آيت كے معنى كے متعلق ميرے كچھ اشكالات ہيں، جو درج ذيل ہيں:

1 ـ دس مسكينوں كو كھانا دينا، اس كا معنى يہ ہے كہ ميں ہر مسكين كو اتنا ہى كھانا دوں جو اپنے خاندان كے سب افراد كو ديتا ہوں جن كى عيالت ميرے ذمہ ہے، يا كہ ميرے خاندان كے ايك فرد كے ايك وقت كا كھانا يا ايك دن كا كھانا دوں؟

2 ـ كيا كھانے كى قيمت نقدى كى صورت ميں ادا كى جاسكتى ہے يا نہيں ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

كھانا دينے ميں واجب ہے كہ علاقے كى غذاكھجور، يا گندم، وغيره اشياء كا نصف صاع جس كى مقدار ڈيڑھ كلو چاول بنتى ہے ديا جائے.

مزيد تفصيل كے ليے سوال نمبر (9985) كے جواب كا مطالعہ ضرور كريں.

رہا مسئلہ غلہ كے بدلے نقدى ادا كرنے كا، تو اس ميں صحيح يہى ہے كہ كفاره كى قيمت ادا كرنے سے كفاره ادا نہيں ہوگا، جمہور علماء كرام كا يہى مسلك ہے.

ابن قدامہ رحمہ الله تعالى اپنى مايہ ناز كتاب" المغنى " ميں رقمطراز ہيں:

" غلہ قيمت كفاره ميں كفائت نہيں كرتى، اور نہ ہى لباس كى قيمت، كيونكہ الله تعالى نے غلہ ذكر كيا ہے لہذا اس كے

بغیر کفارہ ادا نہیں ہو سکتا، اور اس لیے بھی کہ اللہ تعالی نے تین اشیاء کے مابین اختیار دیا ہے اور اگر اس کی قیمت دینا جائز ہوتی تو یہ اختیار ان تین اشیاء میں منحصر نہ ہوتا... " انتہی.

المغنی لابن قدمۃ المقدسی (11 / 256).

مزید تفصیل کے لیے دیکھیں: فتاوی اسلامیۃ (3 / 464)، اور کتاب الایمان والنذور تالیف محمد عبد القادر (87).

واللہ اعلم .